اُردو:

باب نمبر 1:

"حمد"

شعر:

یہ میدان و صحرا بنائے ہیں کس نے؟
یہ بل کھاتے دریا بہائے ہیں کس نے؟
ہمارے خدا نے ہمارے خدا نے

تشریح:

شاعر کہتا ہے کہ یہ وسیع میدان اور صحرا کس نے بنائے ہیں؟ ہر چیز کا کوئی نہ کوئی خالق ہوتا ہے تو پھر ان چیزوں کا خالق کون ہے؟ یہ دریا جو پانی کا بہت بڑا ذخیرہ ہیں۔ ان کا پانی ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتا ہے۔ وہ کون سی ایسی ہستی ہے جو اس دریا کے پانی کی روانی کا سبب بنتی ہے۔ وہ ہستی وہ خالق وہ مالک اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

بنائے ہیں۔ چاند راتوں میں روشنی کرتا ہے۔ رات کو جب ہر طرف سیاہی چھا جاتی ہے تو صبح سورج طلوع ہو کر اس اندھیرے کو ختم کر کے ہر طرف اجالا پھیلا دیتا ہے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی دن کو رات میں اور رات کو دن میں تبدیل کرتا ہے۔

بند 4:

سجائے ہیں کس نے، فلک پر ستارے؟
بُھائے ہیں شب میں، جو دل کو ہمارے
ہمارے خدا نے ہمارے خدا نے

تشریح:

ہمیں آسمان پر رات کے وقت بہت سے ستارے نظر آتے ہیں۔ یہ ستارے ہمارے دل کو اچھے لگتے ہیں۔ شاعر پوچھتا ہے کہ یہ ستارے کس نے بنائے ہیں؟ پھر وہ خود ہی اپنی بات کا جواب دیتے ہوئے کہتا ہے کہ یہ سب اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔ وہی خالق و مالک ہے۔

سوالوں کے جوابات دیں:

س۔ حمد کسے کہتے ہیں؟

ج۔ ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے اسے حمد کہتے ہیں۔

س۔ اس حمد میں اللہ تعالیٰ کی کن کن نعمتوں کا ذکر ہوا ہے؟

ج۔ اس نظم میں دریاؤں، گلشنوں، پھولوں، بہاروں، چاند، سورج، ستاروں اور موسموں کا ذکر ہوا ہے۔

س۔ اگر سارا سال ایک جیسا موسم رہتا تو کیا ہوتا؟

ج۔ اگر سارا سال موسم ایک جیسا رہتا تو انسان بہت جلد اکتا جاتا۔ کچھ فصلیں گرمی میں پکتی ہیں اور کچھ سردی میں۔ اس طرح اگر موسم ایک جیسا رہتا تو کچھ فصلیں پک سکتیں اور کچھ نہ پک سکتیں۔

س۔ سورج سے ہمیں کیا فائدے پہنچتے ہیں؟

ج۔ سورج روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ سورج کی روشنی انسانی صحت کے لیے بہت ضروری

س۔ سورۃ الفاتحہ کی وہ آیت اور اس کا ترجمہ لکھیں
جس میں ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ
ہمیں سیدھے راستے پر چلائے اور بچائے۔
ج۔ ہمیں اُن لوگوں کے راستے پر چلا جن پر تو نے

بند 5:

بنائے ہیں کس نے یہ موسم سہانے؟
یہ کوئل کے نغمے یہ پڑی کے ترانے
ہمارے خدا نے ہمارے خدا نے

تشریح:

اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے بہت سے موسم بنائے ہیں. ان میں سردی، گرمی، بہار اور خزاں شامل ہیں. موسم کے بدل بدل کر آنے سے انسان یکسانیت کا شکار نہیں ہوتا. موسموں کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے بہت سے پرندے بھی پیدا کیے ہیں. اللہ تعالیٰ نے کوئل اور پپیہے کو بہت اچھی آواز دی ہے. وہ اپنی آواز میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے رہتے ہیں.

بند 6:

ہمیں بھوک کے وقت کس نے کھلایا؟
ہراس اور خطروں سے کس نے بچایا
ہمارے خدا نے ہمارے خدا نے

تشریح:

بند 2:

یہ گلشن میں پھولوں کی رنگیں قطاریں

بکھیری ہے کس نے، چمن میں بہاریں؟

ہمارے خدا نے ہمارے خدا نے

تشریح:

اگر ہم کسی باغ میں جائیں تو وہاں ہر طرف ہمیں پھولوں کی قطاریں نظر آتی ہیں۔ رنگ رنگ کے پھول بڑے خوبصورت لگتے ہیں۔ باغ میں ہر طرف بہار کا موسم سماں ہوتا ہے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ان سب کا بنانے والا ہے۔

بند 3:

یہ چاند اور سورج بنائے ہیں کس نے؟

سیاہی کے پردے اٹھائے ہیں کس نے؟

ہمارے خدا نے ہمارے خدا نے

تشریح:

اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے چاند اور سورج

ہے۔ فصلیں بھی سورج ہی کی روشنی سے پکتی ہیں۔

س۔ سیاہی کے پردے اٹھانے سے کیا مراد ہے۔

ج۔ سیاہی کے پردے اٹھانے سے مراد ہے تاریکی دور کرنا۔ اندھیرا دور کر کے روشنی پھیلانا۔ رات کو ختم کر کے دن کا اجالا کرنا۔

س۔ آسمان پر چمکتے ہوئے ستارے آپ کو کیسے لگتے ہیں؟

ج۔ آسمان پر چمکتے ہوئے ستارے بہت اچھے لگتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ایک نمونہ ہیں۔

شاعر پوچھتا ہے کہ وہ کون سی ایسی ہستی ہے جو ہمیں بھوک کے وقت کھانا کھلاتی ہے. ہمارے پیٹ بھرنے کا سامان کرتی ہے۔ ہمیں خوف اور خطرے سے بچاتا ہے. وہ ہستی اللہ تعالیٰ کی ہے. اللہ تعالیٰ ہی ہمیں روزی دیتا ہے اور وہی ہمیں مشکل وقت میں سہارا دیتا ہے۔

بند 7:

ہمیں سیدھے راستے پر کس نے چلایا؟
برائی کے راستوں سے کس نے بچایا؟
ہمارے خدا نے ہمارے خدا نے

تشریح:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو سیدھے راستے پر چلنے کا حکم دیا۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے حکم کو مانتے ہیں. اللہ تعالیٰ انھیں پسند کرتا ہے اور جو لوگ جان بوجھ کر سیدھے راستے پر نہیں چلتے وہ بُرا کرتے ہیں. اللہ تعالیٰ برائی کے راستے پر چلنے سے منع فرماتا ہے۔

مشق

۱۔ ان سوالوں کے جواب دیں:

- ★ حمد کسے کہتے ہیں؟
- ★ اس حمد میں اللہ تعالیٰ کی کن کن نعمتوں کا ذکر ہوا ہے؟
- ★ اگر سارا سال ایک جیسا موسم رہتا تو کیا ہوتا؟
- ★ سورج سے ہمیں کیا فائدے پہنچتے ہیں؟
- ★ سیاہی کے پردے اُٹھانے سے کیا مُراد ہے؟
- ★ آسمان پر چمکتے ستارے آپ کو کیسے لگتے ہیں؟

۲۔ سورۃ فاتحہ کی وہ آیت اور اس کا ترجمہ لکھیں، جس میں ہم اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں سیدھے راستے پر چلائے اور بھٹکنے سے بچائے۔

۳۔ کالم ''الف'' میں دیے گئے ہر مصرعے کا دوسرا مصرع کالم ''ب'' میں تلاش کریں اور اُسے دی گئی مثال کے مطابق کالم ''ج'' میں لکھیں۔

کالم ''الف''	کالم ''ب''	کالم ''ج''
یہ میدان وصحرا بنائے ہیں کس نے؟	برائی کے رستوں سے کس نے بچایا؟	یہ بل کھاتے دریا بہائے ہیں کس نے؟
یہ گلشن میں پھولوں کی رنگیں قطاریں	ہراس اور خطروں سے کس نے بچایا؟	بکھیری ہیں کس نے چمن میں بہاریں
یہ چاند اور سورج بنائے ہیں کس نے؟	لبھاتے ہیں شب میں جو دل کو ہمارے	سیاہی کے پردے اُٹھائے ہیں کس نے؟
سجائے ہیں کس نے فلک پر ستارے؟	بکھیری ہیں کس نے چمن میں بہاریں؟	لبھاتے ہیں شب میں جو دل کو ہمارے
ہمیں بھوک کے وقت کس نے کھلایا؟	یہ بل کھاتے دریا بہائے ہیں کس نے؟	ہراس اور خطروں سے کس نے بچایا
ہمیں سیدھے رستے پہ کس نے چلایا؟	سیاہی کے پردے اُٹھائے ہیں کس نے؟	برائی کے رستوں سے کس نے بچایا

۴۔ درست لفظ پر (✓) کا نشان لگا کر نظم کے مطابق مصرعے مکمل کریں:

- یہ میدان و ---------- بنائے ہیں کس نے؟

(ا) سبزہ (ب) دریا (ج) صحرا ✓ (د) کوہستان

Not for Sale – PESRP

Date:

مضامین برائے جماعت ہفتم

ہمارے پیارے رسولؐ

رسولوں کی ضرورت:

اللہ تعالیٰ نے انسان کی رہنمائی اور ہدایت کیلئے مختلف اوقات میں اپنے رسول اور نبی بھیجتا رہا ہے۔ اللہ کے یہ پیغمبر انسانوں کو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق زندگی بسر کرنے کی تلقین کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے کل ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے۔ اللہ کے آخری اور سب سے محبوب رسول حضرت محمد مصطفیٰؐ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی صورت میں دین اسلام کو حضورؐ اکرمؐ پر نازل فرمایا جو مکمل ضابطہ حیات ہے۔

پیدائش اور پرورش:

ہمارے پیارے رسولؐ عرب کے ایک معزز خاندان قریش سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کے دادا حضرت عبد المطلب مکے کے نامور سردار تھے۔ آپ کے والد کا نام حضرت عبد اللہؓ اور والدہ کا نام حضرت آمنہؓ تھا۔ آپ کے والد آپ کی پیدائش سے پہلے وفات پا چکے تھے۔ آپ ۲۲ اپریل ۵۷۱ء بمطابق ۱۲ ربیع الاول کو سوموار کے دن پیدا ہوئے۔ دادا نے آپ کا نام محمدؐ اور والدہ نے احمد رکھا۔ محمدؐ کے معنی ہیں "جس کی سب سے زیادہ تعریف کی گئی ہو" اور احمد کے معنی ہیں "اللہ کی سب سے زیادہ تعریف کرنے والا"۔ آپ کو مکے کے رواج کے مطابق دیہات میں پرورش اور تربیت کیلئے بھیج دیا گیا۔ آپ کی دایہ حضرت حلیمہ سعدیہ ملی تھیں۔

- یہ بل کھاتے دریا ---------- ہیں کس نے؟
(ا) چلائے (ب) بہائے (ج) دوڑائے (د) بنائے
- ---------- ہیں کس نے فلک پر ستارے؟
(ا) لگائے (ب) بنائے (ج) دکھائے (د) سجائے
- بنائے ہیں کس نے یہ موسم ----------؟
(ا) سہانے (ب) پیارے (ج) ہمارے (د) سارے
- یہ ---------- میں پھولوں کی رنگیں قطاریں
(ا) گلشن (ب) چمن (ج) جنگل (د) نشیمن
- یہ چاند اور ---------- بنائے ہیں کس نے؟
(ا) ستارے (ب) تارے (ج) موسم (د) سورج

۵۔ ایک پیراگراف میں ان نعمتوں کا ذکر کیجیے، جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطا کی ہیں۔ (اپنے الفاظ میں لکھیں)

۶۔ کالم "الف" میں دیے گئے الفاظ کے ہم معنی الفاظ کالم "ب" میں دیے گئے ہیں۔ دی گئی مثال کی روشنی میں ہر لفظ کے سامنے اس کا درست ہم معنی لفظ لکھیں:

کالم "الف"	کالم "ب"	کالم "ج"
صحرا	آسمان	ریگستان
گلشن	آفتاب	باغ
پھول	ڈر	گل
چاند	باغ	آفتاب
سورج	ریگستان	ماہتاب
ستارے	ماہتاب	نجوم
فلک	نجوم	آسمان
ہراس	گل	ڈر

Date

اعلان نبوت:

شادی کے بعد کچھ عرصے تک آپ تجارت کرتے رہے لیکن کچھ عرصے کے بعد غور و فکر اور عبادت کیلئے غار حرا میں جانے لگے۔ جب آپ کی عمر چالیس سال کی ہوئی تو حضرت جبرائیل علیہ السلام پہلی وحی لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبوت عطا کی۔ اب آپ نے نبوت کا اعلان فرمایا اور دین اسلام کی تبلیغ شروع کی۔

زبردست مخالفت و مظالم

جب آپ نے لوگوں کے سامنے اللہ کی توحید اور دین اسلام کی تبلیغ فرمائی تو وہ زبردست مخالفت پر اُتر آئے۔ اس وقت انھوں نے آپ اور آپ کے ماننے والوں پر ظلم و ستم کی انتہا کر دی۔ آپ ان کو اللہ کی عبادت کرنے اور برے طور طریقے چھوڑنے کی تلقین کرتے رہے لیکن وہ کسی طرح آمادہ نہ ہوئے

ہجرت مدینہ

جب کفارِ مکہ کے مظالم بڑھ گئے تو آپ اور آپ کے صحابہ کرامؓ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کر گئے۔ مدینے کے کچھ لوگ پہلے ہی اسلام قبول کر چکے تھے اسی لیے وہاں اسلامی معاشرہ اور اسلامی حکومت قائم ہوئی

فتح مکہ

اس کے بعد کفار مکہ اور مسلمانوں کے درمیان کچھ جنگیں بھی ہوئیں۔ ۸ھ میں حضور پاک نے دس ہزار

انعام کیا نہ کہ اُن لوگوں کے راستے پر جن پر
تیرا غضب نازل ہوا اور نہ ہی گمراہیوں کی
راہ پر۔

Date:

وفات

لگاتار محنت سے قائداعظم کی صحت بہت خراب ہوگئی تھی چنانچہ آپ ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو وفات پا گئے آپ کا مقبرہ کراچی میں ہے

پیغام قائداعظم

قائداعظم کا پیغام تھا ایمان، اتحاد، تنظیم۔ آپ نے فرمایا کہ ہم نے پاکستان اس لیے حاصل کیا تھا کہ اسے اسلام کی تجربہ گاہ بنا سکیں۔ ہمارا آئین بنا بنایا ۱۴ سو سال سے موجود ہے یعنی قرآن مجید"

ہم لائے ہیں طوفان سے کشتی نکال کے
اس ملک کو رکھنا میرے بچو! سنبھال کے

Date:

صحابہ کے ساتھ مکہ فتح کر لیا۔ پھر اسلام تیزی سے پھیلنے لگا اور پورے عرب پر اسلام غالب ہو گیا۔

رحلت

۱۰ھ میں حضور پاکؐ نے ایک لاکھ صحابہ کے ہمراہ فریضہ حج ادا کیا اور تاریخی خطبہ ارشاد فرمایا۔ حج سے واپسی پر بعد ۱۱ھ میں حضور پاکؐ بخار میں مبتلا ہوئے اور اسی بیماری میں خالق حقیقی کو جا ملے۔ آپؐ کا روضہ مبارک مدینہ میں ہے۔

سیرت النبیؐ

قرآن مجید کے مطابق رسول پاکؐ کی سیرت ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ آپؐ صداقت، امانت و دیانت، عدل و انصاف، مساوات، رحم دلی، سخاوت، ایفائے عہد اور شجاعت میں اپنی مثال آپ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی آپؐ کی اطاعت کرنے پر زور دیا ہے۔ محمدؐ کی محبت دین حق کی شرط اول ہے۔

"محمدؐ کی محبت دین حق کی شرط اوّل ہے
اگر ہو اسی میں کچھ خامی تو سب کچھ نامکمل ہے"

Date:

بچپن

جب آپ چھ سال کے ہوئے تو آپ کی والدہ وفات پا گئیں۔ اب آپ کی پرورش آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب کے سپرد ہوئی۔ آپ کی عمر آٹھ سال کی ہوئی تھی تو دادا بھی وفات پا گئے۔ آپ کی پرورش آپ کے چچا حضرت ابوطالب نے کی۔ آپ بچپن سے ہی نہایت نیک اور پاکباز تھے۔

جوانی

آپ کی جوانی بھی بچپن کی طرح نہایت پاکیزہ تھی نہ کبھی کسی کے ساتھ جھگڑا کیا نہ بیہودہ کھیل کود میں شریک ہوئے۔ آپ ہمیشہ غریبوں اور بے کسوں کی مدد کرتے تھے۔ آپ کی صداقت و دیانت کی وجہ سے مکے کے لوگ آپ کو صادق اور امین کہہ کر پکارتے تھے۔ آپ نے تجارت کی غرض سے چچا کے ساتھ ملک شام کا سفر کیا۔

حضرت خدیجہؓ سے نکاح

حضرت خدیجہؓ مکے کی ایک مالدار بیوہ خاتون تھیں جو اپنی نیکی اور پاکیزگی کی وجہ سے طاہرہ کہلاتی تھیں۔ انھوں نے جب آپ کی امانت و دیانت کے بارے میں سنا تو اپنا سامانِ تجارت دے کر آپ کو ملک شام بھیجا۔ آپ نے تجارت میں خوب نفع حاصل کیا۔ حضرت خدیجہ آپ کے اخلاق و کردار سے بہت متاثر ہوئیں اور آپ کو شادی کا پیغام دیا۔ چنانچہ آپ کی شادی حضرت خدیجہ سے ہو گئی۔ اس وقت آپ کی عمر ۲۵ سال تھی اور حضرت خدیجہؓ کی عمر ۴۰ سال تھی۔

قائد اعظم

پیدائش

محمد علی جناح ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ انکے والد پونجا جناح، چمڑے کا کاروبار کرتے تھے اور وہاں کے بڑے تاجروں میں شمار ہوتے تھے محمد علی کی پرورش بہت لاڈ پیار سے ہوئی۔

ابتدائی تعلیم

محمد علی جناح کو چھ برس کی عمر میں کراچی کے ایک سکول میں داخل کروایا گیا۔ ایک سال انھوں نے بمبئی کے ایک پرائمری سکول میں تعلیم حاصل کی۔ اگلے سال کراچی میں آگئے اور سندھ مدرسۃ الاسلام ہائی سکول میں داخلہ لیا۔ ۱۸۹۱ء میں وہ مشن ہائی سکول کراچی میں داخل ہوگئے اور یہاں سے انھوں نے ۱۶ (16) سال کی عمر میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔

اعلیٰ تعلیم

آپ اعلیٰ تعلیم کیلئے انگلستان چلے گئے۔ آپ نے وہاں کے ایک ادارے "لنکن ان" میں داخلہ لیا اور بیس سال کی عمر میں بیرسٹری (وکالت) کا امتحان پاس کیا۔ وکالت کا امتحان پاس کر کے آپ نے کراچی میں وکالت شروع کردی لیکن آپ کو کامیابی نصیب نہ ہوئی۔

ممبئی میں وکالت

جب کراچی میں وکالت کامیاب نہ ہو سکی تو

Date:

اقبال سمجھتے تھے کہ ان نازک حالات میں قائداعظم ہی مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کر سکتے ہیں۔ قائداعظم نے علامہ اقبال کے مفید مشوروں کی بہت قدر کی۔

دو قومی نظریہ

ہندو اپنے آپ کو انگریزوں کا واحد جانشین سمجھتے تھے۔ انھوں نے ایک قومی نظریہ پیش کیا کہ ہندوستان میں صرف ایک قوم بستی ہے اور وہ ہے ہندو۔ پنڈت نہرو نے دعویٰ کیا کہ ہندوستان میں صرف دو طاقتیں ہیں ایک کانگریس اور دوسری انگریز لیکن قائداعظم نے اس دعویٰ کا یہ جواب دیا کہ یہاں ایک تیسری طاقت بھی ہے اور وہ مسلمان ہیں۔ مسلمان ہر لحاظ سے ہندوؤں سے الگ قوم ہیں۔

قرارداد پاکستان

۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو لاہور میں مسلم لیگ کا اجلاس قائداعظم کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں قرارداد پاکستان منظور ہوئی جس میں یہ مطالبہ کیا گیا کہ جن علاقوں میں مسلمان اکثریت میں ہیں انھیں ملا کر ایک الگ وطن قائم کر دیا جائے

قیام پاکستان

آخر قائداعظم کی پرجوش رہنمائی میں ۱۴ اگست ۱۹۴۷ کو پاکستان وجود میں آگیا اور قائداعظم اس کے پہلے گورنر جنرل مقرر ہوئے۔